اردو غزل کا فکری و فنی مطالعہ (Thematic and Artistic Study of Urdu Ghazal)

کریڈٹ آورز: ۳	سمسٹر ۵۔	کورس کوڈ: BSU-302

تعارف:

غزل ہند اسلامی تہذیب کی نمائندہ صنف ادب ہے۔ اس کا باقاعدہ آغاز دکنی دور میں ہوا۔ میر و غالب اور ان کے ہم عصر شعرا نے اس صنف میں عظیم ادب تخلیق کیا۔ جدید دور میں بھی اس صنف نے اپنی اہمیت برقرار رکھی۔ علامہ اقبال کے عظیم شعری تجربے نے اس میں نئے اضافے کیے اور اسے جدید زندگی سے ہم آہنگ کیا۔ آج بھی

برصغیر پاک وہند کی سیاسی، سماجی اور ثقافتی زندگی کو دیکھنا مقصود ہو تو غزل میں دیکھی جاسکتی ہے۔ غزل نے وقت کے ساتھ انسانی وجود میں آنے والی تبدیلیوں کو محفوظ کیا ہے۔ اس صنف کے مطالعے سے ہم اپنے معاشرے اور اس میں بسنے والے انسانوں سے کماحقہ آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔

مقاصد:

1۔ غزل کی ہئیت، اسلوب اور موضوعات کا مطالعہ

2۔ غزل کے ذریعے ہند اسلامی تہذیب سے آگاہی

3۔ غزل کے ذریعے پاکستانی تہذیب، ثقافت اور سماجی زندگی سے آشنائی۔

تفصیل کورس

نصاب میں ہر شاعر کی دو غزلیں شامل کی گئی ہیں۔ استاد ان کی تعبیر و توضیح کی مدد سے شاعر کی انفرادی صفات کی وضاحت بھی کرے گا/گی اور اردو غزل کے فکری و فنی سفر سے بتدریج طلبا و طالبات کو آگاہ بھی کرتا جائے گا/گی۔

ولی:	ا۔	وہ صنم جب سوں بسا دیدۂ حیران میں آ	۲۔	مت غصے کے شعلے سوں جلتے کوں جلاتی جا
میر:	ا۔	تھا عشق مجھے طالبِ دیدار ہوا میں	۲۔	رہی نہ گفتہ مرے دل میں داستاں میری
درد:	ا۔	تجھی کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکھا	۲۔	فرصتِ زندگی بہت کم ہے
آتش:	ا۔	سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا	۲۔	کام کرتی رہی وہ چشم فسوں ساز اپنا
غالب:	ا۔	عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا	۲۔	ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
داغ:	ا۔	ان آنکھوں نے کیا کیا تماشا نہ دیکھا	۲۔	خط میں لکھے ہوئے رنجش کے کلام آتے ہیں
حسرت:	ا۔	اپنا سا شوق اوروں میں لائیں کہاں سے ہم	۲۔	حسنِ بے پروا کو خود بین و خود آرا کر دیا
یگانہ:	ا۔	خودی کا نشہ چڑھا آپ میں رہا نہ گیا	۲۔	مجھے دل کی خطا پر یاس شرمانا نہیں آتا
ناصر کاظمی:	ا۔	گئے دنوں کا سراغ لے کر کدھر سے آیا کدھر گیا وہ	۲۔	کچھ یادگارِ شہرِ ستمگر ہی لے چلیں
فیض:	ا۔	شامِ فراق اب نہ پوچھ آئی اور آکے ٹل گئی	۲۔	گلوں میں رنگ بھرے بادِ نوبہار چلے
ادا جعفری:	ا۔	ہونٹوں پہ کبھی ان کے میرا نام ہی آئے	۲۔	کوئی سنگِ راہ بھی چمک اٹھا تو ستارۂ سحری کہا
احمد فراز:	ا۔	سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے	۲۔	قربتوں میں بھی جدائی کے زمانے مانگے

Teaching-learning Strategies: **Lecturing, Explicit Instruction, Effective Questioning Techniques**

- Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements		Details
28.	Midterm Assessment		It takes place at the mid-point of the semester.
29.	Formative Assessment		It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.

30.	Final Assessment		It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.

مجوّزہ کتب:

ایم حبیب خاں۔اردو کے کلاسیکی شعر پر تنقیدی مضامین۔ علی گڑھ: انڈین بک ہاؤس، ۱۹۶۲ء

آفتاب احمد، ڈاکٹر۔غالب آشفتہ نوا، کراچی: انجمنِ ترقی اردو، ۱۹۸۹ء

جمیل جالبی، ڈاکٹر۔تاریخ ادب اردو (جلد اوّل تا سوم)، لاہور: مجلسِ ترقی ادب، ۲۰۰۸ء

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری۔جدید اردو غزل: ۱۹۴۰ء کے بعد۔ پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء

خواجہ منظور حسین، پروفیسر۔اردو غزل کا خارجی روپ بہروپ۔ لاہور: مکتبہ کارواں، ۱۹۸۱ء

رشید احمد صدیقی۔جدید اردو غزل۔ علی گڑھ: سر سید بک ڈپو، ۱۹۶۷ء

سید عبداللہ، ڈاکٹر۔ نقدِ میر۔ لاہور: اردو مرکز، ۱۹۶۴ء

سید عبداللہ، ڈاکٹر۔ ولی سے اقبال تک۔ لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۰ء

فیاض محمود۔ تنقید غالب کے سو سال۔ لاہور: جامعہ پنجاب، ۱۹۶۹ء

نیاز فتح پوری، ڈاکٹر۔ بیسویں صدی میں اردو غزل۔ کراچی: اردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۸۷ء

وسیم بیگم، بیسویں صدی میں اردو غزل۔ نئی دہلی: ڈاکٹر وسیم بیگم، ۱۹۹۹ء